© rasailojaraid.com



# مہتمم دارالعلوم دیوبند، امیر الہند، یادگار اسلاف
# حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحبؒ کی جدائی

۲۰۱۰ء کا خونی سال بھلائے نہیں بھولے گا' سارا سال اہل پاکستان پر طرح طرح کی قیامتیں ڈھاتا رہا' جس کی تفصیل اور نقصان کا اندازہ یہاں ضروری نہیں۔ اس کے علاوہ علمی اور ادبی شخصیات اس سال اس تیزی سے ہم سے جدا ہوئیں کہ صفِ ماتم اٹھانے کا موقع ہی نہ ملا۔ پے در پے حادثات اور مشاہیر امت کے غم واندوہ نے علمی و دینی حلقوں کو سوگوار رکھا۔ اس عام الحزن کے بچے کھچے شب و روز ابھی باقی تھے کہ جاتے جاتے ایک اور بڑے حادثہ جانکاہ نے سارے عالم اسلام اور خصوصاً ہندوستان و پاکستان کے مسلمانوں کو رنجیدہ اور شکستہ خاطر کردیا' یہ جانے والی عظیم باکمال اور ہردلعزیز شخصیت حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن نور اللہ مرقدہ' مہتمم دارالعلوم دیوبند اور امیر الہند تھے۔ حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ دارالعلوم دیوبند اور ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے عطیہ خداوندی تھے۔ آپ نے زندگی کا طویل ترین عرصہ تقریباً ۷۰ برس اس عظیم علمی و روحانی قبلہ و درسگاہ کی ان تھک خدمت اور بے پناہ ترقی کے لئے وقف کیا۔ اور دارالعلوم دیوبند کی ناؤ کو حالات و واقعات کے بھنور میں سے ایسی حالت میں ساحل عافیت تک پہنچایا جبکہ یہ ناؤ زمانہ کی ستم ظریفیوں کے باعث ہچکولے کھا رہی تھی۔ الحمدللہ بعد میں آپ نے اپنے اکابرین اور اپنے عظیم پیشرؤں کے بتلائے ہوئے اصولوں اور طریقہ کار کے مطابق مسندِ اہتمام اور انتظام کو اس خوبی سے نبھایا اور دارالعلوم کو ترقی کے اوجِ ثریا تک پہنچادیا۔ آپ کے دورِ اہتمام میں دارالعلوم نے ہر شعبہ میں بے مثال ترقی کی۔ علمی' دینی' روحانی اور تعمیراتی لحاظ سے آپ کا دور اہتمام نہایت شاندار رہا ہے۔ تقویٰ' امانت داری' وضع داری اور سادگی کے ہنر اور جوہر قدرت نے آپ کو خوب خوب عطا کئے تھے۔ پھر سب سے بڑا آپ کا کمال یہ رہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے موجودہ ناگفتہ بہ حالات میں آپ نے دارالعلوم دیوبند کو نہ صرف ہر قسم کی سازشوں اور متعصب ہندوؤں کی چالوں سے محفوظ رکھا بلکہ کئی متعصب اور خطرناک حکومتوں اور عالمی استعمار کی مخالفتوں اور ریشہ دوانیوں سے بھی حتی الامکان دارالعلوم دیوبند کو الگ تھلگ رکھا۔ اس کے علاوہ آپ نے فدائے ملت حضرت مولانا اسعد مدنی نور اللہ مرقدہ کے وصال کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں کی قدم بہ قدم رہنمائی بھی بڑی خوش اسلوبی سے نبھائی۔ پاکستان آمد کے موقع پر آپ مشائخ واساتذہ کے ہمراہ دارالعلوم حقانیہ خصوصی طور پر تشریف لائے اور یہاں پر طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔ دارالعلوم دیوبند کے عظیم سابق مہتمم حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب نور اللہ مرقدہ نے دارالعلوم کو دیوبند ثانی کا لقب دیا تھا۔ اور حضرت مولانا مرحوم نے دارالعلوم کے بارے میں فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ 'جو شاخ مولانا عبدالحقؒ نے قائم کی تھی آج وہ شجرہ طوبیٰ کی حیثیت سے دارالعلوم دیوبند کی ہمسری کر رہی ہے۔ یہ حضرت مولانا مرغوب الرحمٰنؒ کی شخصیت کا بڑا پن تھا۔ آپکی وفات کی اطلاع کے بعد دارالعلوم حقانیہ میں تعزیتی اجتماع ہوا۔ اس موقع پر دارالعلوم حقانیہ اپنی عظیم مادر علمی دارالعلوم دیوبند' اس کے ارباب اہتمام' اساتذہ' طلباء اور آپکے پسماندگان کیساتھ تعزیت میں پوری طرح شریک ہے۔

© rasailojaraid.com